

ع

بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ

ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اور انسان (کبھی تنگ دل اور پریشان ہو کر) برائی کی دعا مانگنے

بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ ۱۱ وَ

گلتا ہے جس طرح (اپنے لئے) بھلائی کی دعا مانگتا ہے، اور انسان بڑا ہی جلد باز واقع ہوا ہے ۝ اور

جَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا

ہم نے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک

آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا

بنایا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کر سکو اور تاکہ تم

عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ فَصْلُهُ تَفْصِيلًا ۝ ۱۲

برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو، اور ہم نے ہر چیز کو پوری تفصیل سے واضح کر دیا ہے ۝

وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کا نوشتہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے، اور ہم اس کے لئے قیامت کے دن (یہ)

الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝ ۱۳ اقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ

نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا ۝ (اس سے کہا جائے گا: اپنی کتاب (اعمال)

بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝ ۱۴ مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا

پڑھ لے، آج تو اپنا حساب جانچنے کے لئے خود ہی کافی ہے ۝ جو کوئی راہ ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے فائدہ کے لئے

يَهْتَدِ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَلَا

ہدایت پر چلتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال (بھی) اسی پر ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرَىٰ ۖ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ

دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم ہرگز عذاب دینے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ ہم (اس قوم میں)